ڈائمنڈ رنگ

ڈاکٹر وسیم صدیقی
10/8th Road North
Ahmadi - 61008
Kuwait

آج اس کی شادی کی سالگرہ تھی۔ ہمیشہ کی طرح اس کی بیوی نے اس سے ڈائمنڈ رنگ کی فرمائش کی۔ کاش وہ کبھی اپنی بیوی کی یہ فرمائش پوری کر سکتا وہ صبح سے یہی سوچ رہا تھا۔ کتنی معصوم ہے اس کی بیوی اس کو کتنی تنخواہ ملتی ہے اسکی بیوی کو نہیں پتہ اور نہ ہی کبھی اس نے جاننا چاہا۔ حالانکہ اتنی تنخواہ ضرور تھی کہ گھر کا خرچ آسانی سے چل رہا تھا اور وہ اس کے لیے چھوٹے موٹے تحفہ بھی لا دیا کرتا تھا لیکن اس میں ڈائمنڈ رنگ کی گنجائش نہیں ہوسکتی۔ اس نے سوچا اس کی بیوی کی ڈائمنڈ رنگ کی فرمائش بے جا نہیں ہے۔ وہ اتنی بھولی بھالی ہے کہ اسے ڈائمنڈ رنگ کی قیمت کا اندازہ ہی نہیں ہوگا۔ وہ ایک رومانٹک قسم کی لڑکی تھی قصہ کہانیوں میں ڈائمنڈ رنگ کے بارے میں پڑھ رکھا تھا۔ بادشاہ، شہزادے، فلمی ہیرو سب ہی اپنی بیوی یا محبوباؤں کو ڈائمنڈ رنگ کے تحفہ دیتے رہتے ہیں۔ وہ ان کسی بھی Category میں نہیں آتا ہے لیکن تب بھی اس کی بیوی کو اس سے ڈائمنڈ رنگ کی توقع تھی۔

وہ ارشد خاں کے بارے میں سوچنے لگا ابھی۔ پچھلے ہفتہ وہ دبئی سے آیا تھا اور اپنی بیوی کے لیے ہیرے کی انگوٹھی لایا تھا بڑے بڑے نگوں والی جس کو اس کی بیوی اترا اترا کر پوری کالونی میں دکھا رہی تھی۔ پتہ نہیں ارشد خاں کتنا کماتا ہے لاکھوں کی انگوٹھی ہوگی وہ ارشد خاں کی لائی ہوئی انگوٹھی کے بارے میں سوچتا رہا۔

آج anniversary میں اس نے اپنی بیوی کو ایک Imported Lipstick دی اور باہر ڈنر پر لے گیا اور اس کو جلد ہی ہیرے کی انگوٹھی دلانے کا پکا وعدہ بھی کیا۔

وہ ارشد خاں سے انگھوٹھی کے بارے میں پوچھ رہا تھا۔ ارشد خان نے اسے بتایا اس طرح کی اصلی ڈائمنڈ رنگ دس لاکھ روپیہ سے کم نہیں ہوگی۔ یہ تو دس ہزار روپیہ کی ہے۔ کیا مطلب وہ انگوٹھی اصل نہیں ہے۔ یار تم بھی عجیب آدمی ہو میرے بارے میں جانتے ہو میری ذمہ داریاں تم کو پتہ ہے میں دس لاکھ روپیہ کی انگوٹھی خریدوں گا۔ یہ انگوٹھی ڈائمنڈ کی نقل ہے۔ artificial دیکھنے میں بالکل ڈائمنڈ کی طرح لگتی ہے اتنی زیادہ اصلی ڈائمنڈ سے ملتی ہے کہ اچھے اچھے جوہری پہلی نظر میں دھوکا کھا جائیں۔ اس نے ارشد خاں سے وعدہ لے لیا کہ اب کی جب وہ دبئی سے آئے تو ایسی ہی artificial ڈائمنڈ رنگ اس کے لیے لے آئے اور اس نے ارشد خاں کو دس ہزار روپیہ بھی پکڑا دیے۔

اب کی شادی کی سالگرہ میں اس نے اپنی خوبصورت بیوی کو ایک بہت خوبصورت چمچماتی جھلملاتی ڈائمنڈ رنگ پیش کردی۔ بعض artificial چیزیں original۔ سے زیادہ خوبصورت لگتی ہیں۔ انگوٹھی کی چمک سے اس کی بیوی کا چہرہ اور دمک اٹھا۔

آج وہ صبح سو کر اٹھا تو اس کے سر میں شدید درد تھا ویسے تو اسکے سر میں درد رہتا تھا لیکن آج کا درد کچھ اتنا شدید تھا کہ اسے ہاسپٹل جانا

پڑ گیا۔ وہاں CT.Scan ہوا تو پتہ چلا برین میں ٹیومر ہے۔ Brain Specialist کو دکھایا تو اس نے بتایا آپریشن ضروری ہے۔ فوراً admit ہو جانے کو کہا۔ پانچ لاکھ روپیہ کا خرچہ ہے آپریشن وغیرہ کا۔ اس نے اپنی بیوی سے کہا چلو گھر واپس چلتے ہیں یہ سب رپورٹ غلط ہیں۔ میں بالکل ٹھیک ہوں۔ ظاہر ہے اس کے پاس پانچ لاکھ روپیہ کہاں تھے ڈاکٹر کو دینے کے لیے۔ نہیں ایسے نہیں چلتے تم admit ہو جاؤ اس کی بیوی کسی طرح گھر واپس جانے کے لیے تیار نہیں تھی۔ آخر اس کو کہنا ہی پڑا ابھی وہ پانچ لاکھ روپیہ کا انتظام نہیں کر سکتا لیکن جلد ہی کر لے گا پھر admit ہو جائے گا۔ وہ اپنی بیوی کے ساتھ گھر واپس آ گیا۔ ڈاکٹر نے چلتے چلتے اسے ہدایتیں دی تھی کہ وہ جلد سے جلد اسپتال واپس آ کر آپریشن کرا لے یہ زندگی اور موت کا سوال ہے۔

آج کھانا کھاتے ہوئے وہ اچانک کرسی سے لڑھک کر گر گیا۔ وہ بیہوش ہو گیا تھا۔ اس کی بیوی گھبرا گئی اس نے پڑوس کے فلیٹ کا دروازہ پیٹ کر رکھ دیا وہاں کسی یونیورسٹی کے Students رہتے تھے۔ وہ سب ہی آ گئے کسی گاڑی کا انتظام ہوا۔ وہ سب اسے لے کر ہاسپٹل پہنچ گئے۔ ڈاکٹر نے کہا ابھی فوراً اپریشن کرنا پڑے گا آپ فیس Reception پر جمع کروا دیں۔ اس نے کہا اس وقت میرے پاس صرف یہی ہیرے کی انگھوٹی ہے پھر اس نے انگوٹھی اُتار کر ڈاکٹر کی میز پر رکھ دی۔ کھڑکی سے دھوپ اندر آ رہی تھی وہ اس انگوٹھی کے نگینوں پر پڑیں تو وہ انگھوٹھی اور جھلملا اُٹھی اور اس کے ساتھ ہی ساتھ ڈاکٹر کی آنکھیں بھی چمکنے لگی تھیں۔ اس نے انگوٹھی اٹھا کر اپنی جیب میں رکھ لی تھی۔ اس کے شوہر کا اپریشن ہو گیا تھا۔ بہت کامیاب۔

......☆......